بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دہلی
محدث

نگرانِ اصول
مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی
شیخ الحدیث

مدیر مسئول
نذیر احمد املوی
رحمانی

جلد ۹	بابت ماہ ذیقعد ۱۳۶۰ھ مطابق ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء عیسوی	نمبر ۸

مرکز علوم دینیہ

دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے بائیسویں سال کا شاندار آغاز

عربی مدارس کے قدیم دستور کے مطابق شعبان کا مہینہ تعلیمی سال کے اختتام اور ماہ شوال اسکے افتتاح کا ہوتا ہے۔ اسی اصول کے ماتحت دارالحدیث رحمانیہ دہلی بھی اپنی ٹھوس علمی وملی خدمات انجام دے رہا ہے۔ چنانچہ تقریباً ڈھائی ماہ کی رخصت اور وقفہ کے بعد پھر ۱۵ر شوال ۱۳۶۰ھ مطابق ۵ رنومبر ۱۹۴۱ء بروز بدھ سے اپنی قدیم روایات وبرکات کے ساتھ اسکے بائیسویں سال کی تعلیم کا آغاز ہوگیا ہے اور اس کے انتظامی وتعلیمی شعبوں میں پھر وہی چہل پہل نظر آرہی ہے، جو آج سے چند ماہ پیشتر موجودہ دور میں اس کی خصوصیات میں سے تھی۔

کہنے کو تو آج ہندوستان میں عربی مدارس کی تعداد غالباً ہزاروں سے بھی متجاوز ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اپنی انتظامی وتعلیمی خصوصیات کے اعتبار سے صرف دارالحدیث رحمانیہ دہلی ہی ایک ایسی درسگاہ ہے جسکو صحیح معنوں میں دینی علوم کا مرکز کہنا چاہیئے۔ اس میں دیگر تمام ضروری علوم کے ساتھ ساتھ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم ایسے منہج پر دیجاتی ہے جس سے نہ تو دین میں "ملحدانہ آزادی رائے" کو جگہ ملتی ہے اور نہ "مقلدانہ جمود وتعطل" کی آبیاری ہوتی ہے۔ یہاں نہ تو صرف قرآن مجید کو دین" کہکر اس کو اپنی دماغی اختراعات وتلبیسات کا نعوذ باللہ کھلونا بنایا جاتا ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی ہوئی ہر روایت کو دین سمجھا جاتا ہے۔ اور نہ صحیح، معتبر اور مستند روایات واحادیث کو

بھی صرف اسلئے رد یا تاویلات بیجا کا "شکار" بنایا جاتا ہے کہ ہمارے مانے ہوئے "فلاں امام کی رائے" اس کے موافق نہیں بلکہ افراط و تفریط کے اس طوفان میں یہی وہ درسگاہ ہے جس نے اعتدال و اقتصاد کی وہ راہ اختیار کی ہے جس سے ملتِ بیضا کا شفاف اور روشن چہرہ اپنی پوری تابانی کے ساتھ نگاہوں کے سامنے آجاتا ہے۔

یہاں قرآن مجید کا ترجمہ اس کی تفسیر کی کتابیں حدیث، اصولِ حدیث، فقہ، اصول فقہ، معانی و بیان، ادب، صرف، نحو، منطق، فلسفہ، ریاضی، ہیئت، تاریخ وغیرہ یہ تمام علوم و فنون نو سال کی مدت میں پوری جمعیت و تحقیق کے ساتھ پڑھائے جاتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان میں تحریر و تقریر کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ اردو زبان میں بھی تقریروں اور مناظروں کے سکھلانے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ مختلف قسم کے علمی رسائل اور ملکی اخبارات کے ذریعہ ان کے ذوقِ علمی کو نشوونما دیجاتی ہے۔ رسالہ "محدث" میں آپ ہر مہینے ان کی مضمون نگاری کے نمونے بھی دیکھتے رہتے ہیں۔

ان تمام علمی دلچسپیوں اور مصروفیتوں میں طلبہ آسانی کے ساتھ اسلئے حصہ لیتے ہیں کہ اس کے اسباب مدرسہ کی طرف سے ان کیلئے مہیا کردیئے گئے ہیں۔ ماہرینِ فن اساتذہ کی خدمات ان کو حاصل ہیں نیز ہر قسم کی کتابیں ان کو کتبخانے سے مطالعہ کیلئے ملتی ہیں اور ساتھ ہی کھانے پینے رہنے سہنے وغیرہ کا اتنا معقول بندوبست ہے کہ ایک ذی استعداد شوقین اور محنتی طالب علم لائق اور فاضل اساتذہ کی زیر نگرانی بہترین لیاقت پیدا کرسکتا ہے۔

آج دار الحدیث رحمانیہ اپنی زندگی کی اس منزل میں پہنچ گیا ہے جو حیات انسانی کے دور میں عین شباب اور جوانی کا وقت ہے اور ہم اپنے قلب کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کے اس احسان و انعام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس حقیقت کے اظہار میں کوئی جھجھک محسوس نہیں کرتے کہ بحمد اللہ اپنی علمی خدمات کے اعتبار سے بھی آج دار الحدیث عین شباب کے عالم میں ہے اس نے اس مختصر سی زندگی میں سینکڑوں ایسے علماء پیدا کردیئے جو خاموشی کے ساتھ اپنی وسعت کے مطابق دین اور علم دین کی خدمتیں انجام دے رہے ہیں۔ اسکے فضلاء اہلحدیث کی ممتاز درسگاہوں میں کامیابی کے ساتھ درس و تدریس کی مسندیں سنبھالے ہوئے ہیں خود رحمانیہ کے موجودہ اسٹاف میں بھی اکثریت انھیں فاضلین کی ہے جو اسی مرکزِ علوم دینیہ کے فیضیافتہ ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہی اس کی سب سے بڑی کامیابی ہے کہ اس مدت میں اس نے ایسے فرزند پیدا کردیئے جو اس کی تعلیمی ذمہ داریوں کا بار اپنے کندھوں پر اٹھالینے کی پوری ہمت اور طاقت رکھتے ہیں اب اُسے کسی فن میں بھی کسی دوسرے کی احتیاج باقی نہیں رہی بلکہ دوسرے خود اس کے خرمنِ علوم سے خوشہ چینی کی آرزو رکھتے ہیں۔ بھلا خدائے ذوالمنن کے اس احسانِ عظیم کا شکریہ کن لفظوں میں ادا ہوسکے کہ اس دورِ ہلاکت میں جبکہ دنیا اقتصادی بدحالیوں سے چیخ رہی ہے اور ہزار ہا کے چندوں سے چلنے والے ادارے بھی ڈانواڈول ہو رہے ہیں۔ صرف ایک شخص اتنی بڑی درسگاہ کے مصارف کا بار بلند ہمتی کے ساتھ سنبھالے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے عالی حوصلہ مہتمم کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ان کو ہمیشہ اپنی مخصوص عنایات سے نوازتا رہے۔ اللّٰھم آمین

مدیر